الإنتقا

مِن طُرقِ الحدِيث

أَنتَ مِنِّي بِمَنزِلَةِ هَارُونَ مِن مُوسىٰ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ سے وہی نسبت ہے
جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی

﴿اس حدیث مبارک کے 128 طُرق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

الإتقان

من طرق الحديث

أنت مني بمنزلة هارون من موسى

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہی نسبت ہے
جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی

﴿اِس حدیث مبارک کے 128 طُرُق کا بیان﴾

الإنتقا

من طرق الحديث

أنت مني بمنزلة هارون من موسىٰ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ سے وہی نسبت ہے
جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی

﴿اس حدیث مبارک کے 128 طُرُق کا بیان﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تالیف: شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

معاونینِ ترجمہ و تخریج: محمد ضیاء الحق رازی، حافظ فرحان ثنائی

نظرِ ثانی : ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی، محمد تاج الدین کالامی

زیرِ اہتمام : فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ - Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعت نمبر 1 : دسمبر 2016ء [1,100 - پاکستان]

اِشاعت نمبر 2 : جنوری 2017ء [1,000 - اِنڈیا]

قیمت :

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی CDs/DVDs وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔

fmri@research.com.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

مولاي صل وسلم دائما أبدا
على حبيبك خير الخلق كلهم

محمد سيد الكونين والثقلين
والفريقين من عرب ومن عجم

اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله وصحبه وبارك وسلم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

١. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ ﷺ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ خَرَجَ إِلٰى تَبُوْكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ؟ قَالَ: أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

٢. حَدَّثَنَا يَحيَى بْنُ يَحيَى التَّمِيْمِيُّ، وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَعُبَيْدُ اللهِ الْقَوَارِيرِيُّ، وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، كُلُّهُمْ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمَاجِشُونِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُوْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. قَالَ سَعِيْدٌ: فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا، فَلَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهُ بِمَا حَدَّثَنِي عَامِرٌ فَقَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ: آنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلٰى أُذُنَيْهِ فَقَالَ: نَعَمْ، وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب المغازي، باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة، ٤/١٦٠٢، الرقم/٤١٥٤۔

٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة ﷺ، باب من ←

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۔ مسدد > یحییٰ > شعبہ > حکم > **مصعب بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص ﷛ سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک کے لیے روانہ ہوئے اور حضرت علی ﷛ کو مدینہ میں (اپنا نائب بنا کر) چھوڑا تو اُنہوں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میرے ساتھ تمہاری وہی نسبت ہو جو ہارون ؑ کی موسیٰ ؑ سے تھی البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

۲۔ یحییٰ بن یحییٰ التمیمی، ابو جعفر محمد بن الصباح، عبید اللہ القواریری اور سریج بن یونس > یوسف بن الماجشون > یوسف ابو سلمہ الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے والد حضرت سعد ﷛ سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی ﷛ سے فرمایا: تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ ؑ کے لیے ہارون ؑ تھے، مگر بلا شبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ سعید (بن المسیب راوی) نے کہا: میں چاہتا تھا کہ میں حضرت سعد ﷛ سے یہ حدیث بالمشافہ سن لوں۔ حضرت سعد ﷛ سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے ان کو عامر بن سعد ﷛ کی یہ روایت سنائی۔ انہوں نے کہا: میں نے اس حدیث کو خود سنا ہے، میں نے عرض کیا: آپ نے خود سنا ہے؟ انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں پر رکھیں اور فرمایا: اگر میں نے خود نہ سنا ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

.... فضائل علي بن أبي طالب ﷛، ٤/١٨٧٠، الرقم/٢٤٠٤۔

٣. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيْلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ؟ فَقَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَلَنْ أَسُبَّهُ لَأَنْ تَكُوْنَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَهُ: خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ: فَتَطَاوَلْنَا لَهَا، فَقَالَ: ادْعُوا لِي عَلِيًّا، فَأُتِيَ بِهٖ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهٖ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ، وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: ﴿فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ﴾ [آل عمران، ٣/٦١] دَعَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

٤. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

٣: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة ﷺ، باب من فضائل علي بن أبي طالب ﷺ، ٤/١٨٧١، الرقم/٢٤٠٤۔

٤: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٨٥، الرقم/١٦٠٨۔

۳۔ قتیبہ بن سعید اور محمد بن عباد (دونوں کی روایت کے الفاظ ملتے ہیں) > حاتم بن اسماعیل > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے والد حضرت سعد ﷛ سے روایت کیا** کہ جب حضرت معاویہ بن ابی سفیان ﷛ نے حضرت سعد کو امیر بنایا تو ان سے دریافت کیا کہ تمہیں ابو تراب کو برا کہنے سے کیا چیز مانع ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے وہ تین باتیں یاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی ﷛ کے متعلق فرمائی تھیں، اس لیے میں ان کو کبھی برا نہیں کہہ سکتا، اگر ان تین باتوں سے ایک بات بھی میرے لیے فرمائی ہوتی تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں حضرت علی ﷛ کو (اپنا نائب بنا کر مدینہ طیبہ میں) چھوڑ دیا تو حضرت علی ﷛ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ دیا، اس پر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اُن سے یہ فرماتے ہوئے سنا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے کہ موسیٰ ؑ کے لیے ہارون ؑ تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا، اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں، حضرت سعد ﷛ نے کہا: پھر ہم سب اس کے انتظار میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لاؤ، حضرت علی ﷛ کو لایا گیا، درآں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا، اور ان کو جھنڈا عطا کیا، سو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں خیبر فتح کر دیا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: (آپ فرما دیں کہ آ جاؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی (ایک جگہ پر) بلا لیتے ہیں۔) تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حسین ﷛ کو بلایا، اور کہا: اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں۔‘‘

اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۴۔ قتیبہ بن سعید > حاتم بن اسماعیل > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد ﷛ سے روایت کیا** کہ جب آپ ﷺ نے کسی غزوہ میں حضرت علی ﷛ کو (اپنا

مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَهُ وَخَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيْهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ ﷺ: أَتُخَلِّفُنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ قَالَ: يَا عَلِيُّ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ، فَتَطَاوَلْنَا لَهَا، فَقَالَ: ادْعُوا لِي عَلِيًّا، فَأُتِيَ بِهِ أَرْمَدَ، فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ، فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ، وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: ﴿نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ﴾ دَعَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا ﷺ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٥. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنِي ابْنٌ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى سَعْدٍ فَقُلْتُ: حَدِيْثًا حُدِّثْتُهُ عَنْكَ، حِيْنَ اسْتَخْلَفَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلِيًّا عَلَى الْمَدِينَةِ، قَالَ: فَغَضِبَ، فَقَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُخْبِرَهُ أَنَّ ابْنَهُ حَدَّثَنِيْهِ فَيَغْضَبَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ حِيْنَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ اسْتَخْلَفَ عَلِيًّا عَلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ تَخْرُجَ وَجْهًا إِلَّا وَأَنَا مَعَكَ، فَقَالَ: أَوَمَا

٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٧، الرقم/١٥٣٢.

نائب بنا کر مدینہ طیبہ میں) پیچھے چھوڑ دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ رہے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اُن سے فرماتے ہوئے سنا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے کہ موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون علیہ السلام تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا! اور غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا، اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں، پھر ہم سب اس کے انتظار میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لاؤ، انہیں لایا گیا، درآں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، آپ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن ڈالا، اور ان کو جھنڈا عطا کیا، سو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں خیبر فتح کر دیا۔ اور جب یہ آیت نازل ہوئی: (آپ فرما دیں کہ آجاؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی (ایک جگہ پر) بلا لیتے ہیں۔) تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا، اور کہا: اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۵۔ عبد الرزاق > معمر > قتادہ اور علی بن زید بن جدعان > ابن المسیب > **ابنِ سعد بن مالک (ابی وقاص) نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔** حضرت سعید بن المسیب نے کہا کہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے کہا: مجھے آپ کے طریق سے ایک حدیث بیان کی گئی ہے وہ سنائیے جس وقت رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ طیبہ میں (اپنا نائب بنا کر) پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ راوی نے کہا کہ وہ اس پر غصہ میں آ گئے اور فرمایا: کس شخص نے آپ کو یہ حدیث بیان کی ہے۔ میں نے نامناسب سمجھا کہ انہیں بتاؤں کہ ان کے بیٹے نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے، وہ اس پر غصہ کرتے۔ پھر انہوں نے فرمایا: جس وقت رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لیے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ طیبہ میں چھوڑ دیا۔ اِس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے تو یہی محبوب ہے کہ آپ

تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّـهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٦. حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٧. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهَا أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم حَتّٰى جَاءَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَعَلِيٌّ يَبْكِي يَقُوْلُ: تُخَلِّفُنِي مَعَ الْخَوَالِفِ، فَقَالَ: أَوَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا النُّبُوَّةَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٨. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ رضي الله عنه فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا، فَنَالَ مِنْهُ

٦: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٣٢، الرقم/١١٢٩٠.

٧: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٠، الرقم/١٤٦٣.

٨: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب في فضائل أصحاب ←

جہاں کہیں جائیں میں آپ کی معیت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۶۔ وکیع > فضیل بن مرزوق > عطیہ العوفی > انہوں نے **حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۷۔ ابو سعید مولیٰ بنی ہاشم > سلیمان بن بلال > الجعید بن عبد الرحمٰن > **عائشہ بنتِ سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ کو کسی غزوہ میں الوداع کرنے کے لیے نکلے، جب آپ ثنیۃ الوداع تک پہنچے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ گریہ و زاری کرتے ہوئے عرض گزار ہوئے: آپ مجھے عورتوں کے ساتھ پیچھے چھوڑے جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے، مگر میرے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۸۔ علی بن محمد > ابو معاویہ > موسیٰ بن مسلم > عبد الرحمٰن بنِ سابط > انہوں نے **حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کے لیے تشریف لائے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ اُن کے پاس گئے، وہاں پر موجود لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو اُنہوں

.... الرسول رضی اللہ عنہم، فضل علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ، ۱/۴۵، الرقم/۱۲۱۔

فَغَضِبَ سَعْدٌ، وَقَالَ: تَقُوْلُ هٰذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجه.

٩. أَخْبَرَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُوْسَى الصَّغِيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فَتَنَقَّصُوْا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ﷺ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَهُ خِصَالٌ ثَلَاثَةٌ، لَأَنْ تَكُوْنَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: إِنَّهُ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ، وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٠. حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ

٩: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر منزلة علي بن أبي طالب ﷺ من الله ﷻ، ١٠٨/٥، الرقم/٨٣٩٩ـ

١٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٧٥/١١، الرقم/١١٠٩٢، ←

نے کچھ بے ادبی کی، جسے سن کر حضرت سعد ﷺ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا: تم اس شخص کے متعلق گفتگو کرتے ہو جس کے بارے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں۔ اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میرے ساتھ ایسی نسبت رکھتے ہو جیسے ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں آج اس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

اِسے امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

۹۔ حرمی بن یونس بن محمد > ابو غسان > عبد السلام > موسیٰ الصغیر > عبد الرحمٰن بن سابط > اور انہوں نے **حضرت سعد بن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ میں (لوگوں کے درمیان) بیٹھا ہوا تھا کہ اُنہوں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شان میں تنقیص کی تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اُن کی تین خصوصیات فرماتے ہوئے سنے ہیں، ان خصوصیات میں سے کوئی ایک بھی مجھے اپنے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ میرے لیے ایسے ہیں جیسے کہ موسیٰ کے لیے ہارون تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا! میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا، اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں، اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا: جس شخص کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کے مولا ہیں۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۱۰۔ محمود بن محمد المروزی > حامد بن آدم المروزی > جریر > لیث > مجاہد > اور انہوں نے

.... وأيضًا في المعجم الأوسط، ۸/۳۹-۴۰، الرقم/۷۸۹۴۔

الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا جرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: لَمَّا آخَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم بَيْنَ أَصْحَابِهِ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلِيٌّ رضي الله عنه مُغْضَبًا حَتّٰى أَتَى جَدْوَلًا مِنَ الْأَرْضِ، فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ فَسُفَّ عَلَيْهِ الرِّيْحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم حَتّٰى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا صَلُحْتَ أَنْ تَكُوْنَ إِلَّا أَبَا تُرَابٍ، أَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِيْنَ وَاخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَلَمْ أُوَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ، أَلَا مَنْ أَحَبَّكَ حُفَّ بِالْأَمْنِ وَالإِيمَانِ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللهُ مِيْتَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَحُوْسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الإِسْلَامِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، وَحَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مَيْمُوْنٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضي الله عنهما، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ حِيْنَ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ: إِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ أَنْ تُقِيْمَ أَوْ أُقِيْمَ، فَخَلَفَهُ، فَقَالَ نَاسٌ: مَا خَلَفَهُ إِلَّا لِشَيْءٍ كَرِهَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا، فَأَتَى رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، فَأَخْبَرَهُ فَتَضَاحَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١١: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٥/٢٠٣، الرقم/٥٠٩٤۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما **سے روایت کیا** کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب مہاجرین اور انصار کے درمیان مؤاخاۃ قائم فرمائی تو آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا کسی صحابی سے رشتہ اُخوت قائم نہ فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں وہاں سے نکلے حتی کہ وہ ایک نالے کے پاس پہنچے اور وہاں اپنا نیزہ گاڑھ کر کھلی فضا میں لیٹ گئے۔ حضور نبی اکرم ﷺ اُنہیں ڈھونڈتے ہوئے وہاں تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ نے اپنی ٹانگ مبارک سے ٹھوکر مار کر اُنہیں فرمایا: اُٹھو، تم تو صحیح ابوتراب بن گئے ہو۔ تم اس وجہ سے مجھ سے ناراض ہو کہ میں نے انصار اور مہاجرین کو آپس میں بھائی بنا دیا اور تمہیں کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ جو بھی تم سے محبت کرے گا وہ امن و ایمان کے احاطہ میں رہے گا، لیکن جو تم سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اُسے جاہلیت کی موت مارے گا اور حالتِ اسلام میں کیے گئے اُس کے اعمال کا محاسبہ ہو گا۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۱۱۔ محمد بن العباس المؤدب > ھوذہ بن خلیفہ > اسلم بن سہل الواسطی > وہب بن بقیہ > خالد > عوف > ابو عبد اللہ میمون اور **انہوں نے حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم** رضی اللہ عنہم **سے روایت کیا** کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں نکلنے کا ارادہ کیا تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ضروری ہے کہ یا تو تم مدینہ منورہ میں رہو یا میں رہوں، پھر آپ ﷺ نے اُنہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ لوگوں نے چہ میگوئیاں شروع کر دِیں کہ آپ ﷺ نے اُنہیں کسی ناپسندیدہ امر کی وجہ سے پیچھے چھوڑا ہے، یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا عرض کر دیا۔ اس پر آپ ﷺ خوب مسکرائے، پھر فرمایا: اے علی! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

١٢. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيْمٍ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعَرَبِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لِأُمِّ سَلَمَةَ: هٰذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَحْمُهُ لَحْمِي، وَدَمُهُ دَمِي، هُوَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١٣. وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

١٤. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

١٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ

١٢: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١٢/١٨، الرقم/١٢٣٤١۔

١٣: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٤/١٨٧٠، الرقم/٢٤٠٤۔

١٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٤/١٨٧١، الرقم/٢٤٠٤۔

١٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٨٢، الرقم/١٥٨٣۔

۱۲۔ علی بن العباس البجلی الکوفی > محمد بن تسنیم > حسن بن حسین العربی > یحییٰ بن عیسیٰ الرملی > اعمش > حبیب بن ابی ثابت > سعید بن جبیر اور **انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس** ؓ **سے روایت کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُمِّ سلمہ ؓ سے فرمایا: یہ علی بن ابی طالب ہے، اس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون ہے، اس کو میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے ہارون ؑ کو موسیٰ ؑ سے تھی، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۱۳۔ ابو بکر بن ابی شیبہ > غندر > شعبہ > محمد بن المثنی و ابنِ بشار > محمد بن جعفر > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد بن ابی وقاص > اور **انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص** ؓ **سے مذکورہ حدیث روایت کی۔**

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۱۴۔ عبید اللہ بن معاذ > معاذ > اسی سند سے **شعبہ نے حدیث بیان کی ہے۔**

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۱۵۔ محمد بن جعفر > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد اور انہوں نے **حضرت سعد بن ابی**

سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٦. **حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٧. **حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

١٨. **أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا: أَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٩. **أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ، أَنَّ الدَّرَاوَرْدِيَّ، حَدَّثَنَا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

١٦: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٨٤، الرقم/١٦٠٠.

١٧: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٦/٣٦٦، الرقم/٣٢٠٧٤، وأيضًا، ٧/٤٢٤، الرقم/٣٧٠٠٨.

١٨: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، فضائل علي رضي الله عنه، ٥/٤٤، الرقم/٨١٤١.

١٩: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر منزلة ←

وقاص ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۶۔ ابو احمد الزبیری > عبد اللہ ابن حبیب بن ابی ثابت > حمزہ بن عبد اللہ > اپنے والد سے > اور انہوں نے **حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۷۔ غندر > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد اور انہوں نے **حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۱۸۔ محمد بن المثنی اور محمد بن بشار > محمد > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد نے **حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۹۔ زکریا بن یحییٰ > ابو مصعب > الدراوردی > محمد بن صفوان الجمحی > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے اسی طرح سماع کیا۔**

.... علي بن أبي طالب ؓ من النبي ﷺ، ٥/١٢٠، الرقم/٨٤٣١۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٢٠. أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى عَمِّي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ سَعْدٍ رضي الله عنه، مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٢١. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٢٢. أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٢٠: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢٢/٥، الرقم/٨٤٣٨۔

٢١: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢٣/٥، الرقم/٨٤٤١۔

٢٢: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢٤/٥، ــــ

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۲۰۔ عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد > اپنے چچا سے > انہوں نے اپنے والد سے > ابن اسحاق > محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ > ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اور **انہوں نے اپنے والد حضرت سعد ﷜ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۲۱۔ محمد بن بشار > محمد > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد اور انہوں نے **حضرت سعد ﷜ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۲۲۔ الفضل بن سہل > ابو احمد الزبیری > عبد اللہ بن حبیب بن ابی ثابت > حمزہ بن عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے > اور انہوں نے **حضرت سعد ﷜ سے روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

.... الرقم/٨٤٤٤۔

٢٣. أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ.

٢٤. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٢٥. ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٢٦. حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ رضي الله عنهما عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ

٢٣: أخرجه ابن حبان في الصحيح، كتاب إخباره صلى الله عليه وآله وسلم عن مناقب الصحابة، ذكر الوقت الذي خاطب المصطفى صلى الله عليه وآله وسلم بهذا القول، ١٥/٣٧٠، الرقم/٦٩٢٧۔

٢٤: أخرجه البيهقي في السنن الكبرى، كتاب السير، باب الإمام يغزى من أهل دار من المسلمين بعضهم ويخلف منهم في دارهم من يمنع دارهم، ٩/٤٠، الرقم/١٧٦٧١۔

٢٥: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠٠، الرقم/١٣٣٤۔

٢٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب ←

۲۳۔ الحسن بن سفیان > ابو بکر بن ابی شیبہ > غندر > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد اور انہوں نے **حضرت سعد بن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

اِسے امام ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

۲۴۔ ابو بکر محمد بن الحسن بن فورک > عبد اللہ بن جعفر بن احمد > یونس بن حبیب > ابو داؤد > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد اور انہوں نے **حضرت سعد** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا۔**

اِسے امام بیہقی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۲۵۔ احمد بن منیع > ابو احمد الزبیری > عبد اللہ بن حبیب > حمزہ بن عبد اللہ > انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اسی کی مثل **حضرت سعد** رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۲۶۔ محمد بن بشار > غندر > شعبہ > سعد > **ابراہیم بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد (بن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ**) سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم

.... مناقب علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ، ۳/۱۳۵۹، الرقم/۳۵۰۳۔

تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

٢٧. حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

٢٨. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٢٩. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْهِ رضي الله عنه.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه.

٣٠. أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: أَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ: ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ مِثْلَهُ رضي الله عنه.

٢٧: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٤/١٨٧١، الرقم/٢٤٠٤۔

٢٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٤، الرقم/١٥٠٥۔

٢٩: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ١/٤٢، الرقم/١١٥۔

٣٠: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، فضائل علي رضي الله عنه، ←

اس بات پر راضی نہیں کہ میرے ساتھ تمہاری وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

۲۷۔ ابو بکر بن ابی شیبہ > غندر > شعبہ > محمد بن المثنی اور ابن بشار > محمد بن جعفر > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

۲۸۔ محمد بن جعفر > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔**

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۲۹۔ محمد بن بشار > محمد بن جعفر > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں۔**

اِسے امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

۳۰۔ القاسم بن زکریا بن دینار > ابو نعیم > عبد السلام > یحییٰ بن سعید > سعید بن المسیب > **حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔**

.... ٥/٤٤، الرقم/٨١٣٩۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٣١. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْهِ ﷺ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٣٢. أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدٍ ﷺ.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ.

٣٣. حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيْهِ ﷺ.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٣٤. حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ

٣١: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، فضائل علي ﷺ، ٥/٤٤، الرقم/٨١٤٢۔

٣٢: أخرجه ابن حبان في الصحيح، كتاب إخباره ﷺ عن مناقب الصحابة، ذكر خبر أوهم في تأويله جماعة لم يحكموا صناعة العلم، ١٥/٣٦٩، الرقم/٦٩٢٦۔

٣٣: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٢/٧٣، الرقم/٧١٨۔

٣٤: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، فضائل علي بن أبي طالب ﷺ، ←

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۳۱۔ محمد بن بشار > محمد > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد اپنے والد حضرت سعد ؓ سے حدیث بیان کرتے ہیں۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۳۲۔ ابو خلیفہ > ابو الولید الطیالسی > یوسف بن الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > عامر بن سعد بن ابی وقاص اور انہوں نے **حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

۳۳۔ زہیر > ہاشم بن القاسم > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد بن مالک نے اپنے والد حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۳۴۔ غندر > شعبہ > سعد بن ابراہیم > ابراہیم بن سعد اور وہ **حضرت سعد ؓ سے اسی کی**

.... ٦/٣٦٦، الرقم/٣٢٠٧٥۔

بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٣٥. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَبِيْبٍ، ثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٣٦. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، **عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٣٧. أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، **أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ سَعْدًا وَهُوَ يَقُولُ: مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٣٥: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠٢، الرقم/١٣٤٩۔

٣٦: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، فضائل علي رضي الله عنه، ٥/٤٤، الرقم/٨١٤٠۔

٣٧: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ٥/١٢١، الرقم/٨٤٣٤۔

مثل حدیث بیان کرتے ہیں۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۳۵۔ عبد اللہ بن شبیب > ابن ابی اویس > ان کے والد نے حدیث بیان کی > محمد بن المنکدر راور **انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۳۶۔ علی بن مسلم > ابوسلمہ یوسف بن یعقوب الماجشون > محمد بن المنکدر > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص ﷺ سے اسی طرح کا سوال کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۳۷۔ صفوان بن عمرو > احمد بن خالد > عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > **ابراہیم بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد ﷺ سے سنا کہ وہ اسی طرح بیان کرتے تھے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

٣٨. أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، **عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٣٩. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، **عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ** رضي الله عنه **مِثْلَهُ**.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٤٠. حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، **عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ** رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٤١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ:

٣٨: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢١/٥، الرقم/٨٤٣٥ـ

٣٩: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٨٦/٢، الرقم/٧٣٩ـ

٤٠: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٩٩/٢، الرقم/٧٥٥ـ

٤١: أحمد بن حنبل في المسند، ١٧٥/١، الرقم/١٥٠٩ـ

۳۸۔ زکریا بن یحیٰ > ابن ابی الشوارب > حماد بن زید > علی بن زید > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۳۹۔ سعید بن مطرف الباہلی > یوسف بن یعقوب > ابن المنکدر > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد نے اسی کی مثل حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۴۰۔ ابو خیثمہ > سلیمان بن داؤد الہاشمی > یوسف بن الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۴۱۔ محمد بن جعفر > شعبہ > علی بن زید > **سعید بن المسیب نے کہا کہ میں نے حضرت**

سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ: إِنَّکَ إِنْسَانٌ فِيْکَ حِدَّةٌ، وَأَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَکَ، قَالَ: مَا هُوَ؟ قَالَ: قُلْتُ: حَدِيْثُ عَلِيٍّ قَالَ: فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَکُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، قَالَ: رَضِيْتُ، ثُمَّ قَالَ: بَلَى بَلَى.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٤٢. حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْکٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَنْ يُخَلِّفَ عَلِيًّا رضي الله عنه قَالَ: قَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَّفْتَنِي؟ قَالَ: فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَکُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ أَوْ لَا يَکُوْنُ بَعْدِي نَبِيٌّ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٤٣. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، قِيْلَ لِسُفْيَانَ: غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، قَالَ: قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

٤٤. حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِيْنَارٍ الْکُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

٤٢: أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٣٣٨، الرقم/١٤٦٧٩۔

٤٣: أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٩، الرقم/١٥٤٧۔

٤٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب مناقب علي بن أبي ←

سعد بن مالک رضی اللہ عنہ **سے پوچھا** کہ آپ جذباتی انسان ہیں، مگر میں آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے حدیثِ علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بتلائیے۔ انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ انہوں نے کہا: میں راضی ہوں۔ پھر عرض کیا: کیوں نہیں، ضرور۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۴۲۔ شاذان اسود بن عامر > شریک > عبد اللہ بن محمد بن عقیل اور **انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ سے پیچھے چھوڑنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: جب آپ نے مجھے پیچھے چھوڑ دیا تو لوگ میرے متعلق کیا کہیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں یا فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۴۳۔ سفیان بن عیینہ > علی بن زید > سعید بن المسیب اور **انہوں نے حضرت سعد** رضی اللہ عنہ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم کو میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ امام سفیان سے کہا گیا: (ساتھ یہ بھی فرمایا تھا کہ) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۴۴۔ القاسم بن دینار الکوفی > ابونعیم > عبد السلام بن حرب > یحییٰ بن سعید > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ **سے اسی طرح روایت کیا۔**

.... طالب رضی اللہ عنہ، ٥/٦٤١، الرقم/٣٧٣١۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ، وَقَالَ: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَيُسْتَغْرَبُ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ.

٤٥. حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

٤٦. أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٤٧. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: ثنا يُوسُفُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٤٥: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب: ١، ٥/٦٤٠، الرقم/٣٧٣٠.

٤٦: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ٧/٤٢٦، الرقم/٨٣٩٩.

٤٧: أخرجه البزار في المسند، ٣/٢٧٦، الرقم/١٠٦٥.

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت سعد ؓ سے حضور نبی اکرم ﷺ سے کئی طرق سے مروی ہے۔ مگر یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری کے طریق سے غریب بھی سمجھی جاتی ہے۔

۴۵۔ محمود بن غیلان > ابو احمد > شریک > عبد اللہ بن محمد بن عقیل **اور انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۴۶۔ اسحاق بن موسیٰ بن عبد اللہ بن موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید الانصاری > داؤد بن کثیر الرقی > محمد بن المنکدر > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۴۷۔ محمد بن عبد الملک القرشی > یوسف بن ابی سلمہ الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد نے اسی طرح حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

٤٨. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ، قَالَ: ثنا أَبُو غَسَّانَ، قَالَ: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٤٩. حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ، قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٥٠. حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالَ: ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، قَالَ: ثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٥١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِيْهِ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٥٢. حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِيْهَا رضي الله عنه.

٤٨: أخرجه البزار في المسند، ٣/٢٧٨-٢٧٩، الرقم/١٠٦٨.

٤٩: أخرجه البزار في المسند، ٣/٢٨٣، الرقم/١٠٧٤.

٥٠: أخرجه البزار في المسند، ٣/٢٨٤، الرقم/١٠٧٦.

٥١: أخرجه البزار في المسند، ٣/٣٦٨-٣٦٩، الرقم/١١٧٠.

٥٢: أخرجه البزار في المسند، ٤/٣٨، الرقم/١٢٠٠.

۴۸۔ احمد بن عثمان بن حکیم > ابو غسان > عبد السلام بن حرب > یحییٰ بن سعید > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۴۹۔ سلمۃ بن شبیب > عبد الرزاق > معمر > علی بن زید > قتادہ > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۵۰۔ بشر بن ہلال الصواف > جعفر بن سلیمان الضبعی > حرب بن شداد > قتادہ > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۵۱۔ محمد بن المثنی > محمد بن جعفر > شعبہ > الحکم > **مصعب نے اپنے والد سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۵۲۔ ابو سعید الاشج عبد اللہ بن سعید > المطلب بن زیاد > لیث > الحکم بن عتیبہ > **عائشہ نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٥٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، **عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٥٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو حُصَيْنٍ قَالَ: ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَلَوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، أَحْسَبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، **عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رضي الله عنه يَقُوْلُ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٥٥. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، **عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٥٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا

٥٣: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٥/٢٨٧، الرقم/٥٣٣٥۔

٥٤: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٧٧، الرقم/٥٨٤٥۔

٥٥: أخرجه الطبراني في المعجم الصغير، ٢/٨٤، الرقم/٨٢٤۔

٥٦: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٧/٣١١، الرقم/٧٥٩٢۔

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۵۳۔ محمد بن احمد بن ابی خیثمہ > احمد بن الحجاج بن الصلت > محمد بن الصلت > علی بن عابس > عثمان بن ابی زرعہ > علی بن زید > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد ﷛ سے اسی کی مثل روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۵۴۔ محمد بن الحسین ابو حصین > احمد بن عیسیٰ بن عبد اللہ العلوی > محمد بن اسماعیل بن ابی فدیک > ابن ابی ذئب > ابن شہاب > **سعید بن المسیب نے کہا کہ میں نے حضرت سعد ﷛ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۵۵۔ محمد بن عقبہ الشیبانی الکوفی > الحسن بن علی الحلوانی > نصر بن حماد ابو الحارث الوراق > شعبہ > یحیٰ بن سعید الانصاری > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص ﷛ سے روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۵۶۔ محمد بن اسماعیل بن احمد بن اسید الاصبہانی > اسماعیل بن عبد اللہ العبدی > اسماعیل بن

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَبْدِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٥٧. حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُولُ لِعَلِيٍّ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٥٨. حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٥٩. حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، وَأُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنهما مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٥٧: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٢/١٣٢، الرقم٨٠٩۔

٥٨: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ١٢/٣١٠، الرقم/٦٨٨٣۔

٥٩: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠٠، الرقم/١٣٣٣۔

ابان > ابو مریم عبد الغفار بن القاسم الانصاری > **ابو اسحاق نے حضرت حبشی بن جنادہ ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۵۷۔ زہیر > یعقوب بن ابراہیم > اپنے والد سے > ابن اسحاق > محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ > **ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے والد حضرت سعد ؓ سے روایت کیا** کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی ؓ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۵۸۔ داؤد بن عمرو > حسان بن ابراہیم > محمد بن سلمہ بن کہیل > اپنے والد سے > المنہال > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد ؓ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۵۹۔ الازرق بن علی > حسان بن ابراہیم > محمد بن سلمہ بن کہیل > اپنے والد سے > المنہال بن عمرو > **عامر بن سعد نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ اور حضرت اُمِ سلمہ ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

٦٠. حَدَّثَنَا يَحيَى بُنُ سَعِيُدٍ، عَنُ مُوُسَى الُجُهَنِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنُتِ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهَا رَفِيُقِي أَبُوُ سَهُلٍ: كَمُ لَكِ؟ قَالَتُ: سِتَّةٌ وَثَمَانُوُنَ سَنَةً، قَالَ: مَا سَمِعُتِ مِنُ أَبِيكِ شَيُئًا؟ قَالَتُ: حَدَّثَتُنِي أَسُمَاءُ بِنُتُ عُمَيُسٍ أَنَّ رَسُوُلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنُتَ مِنِّي بِمَنُزِلَةِ هَارُوُنَ مِنُ مُوُسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيُسَ بَعُدِي نَبِيٌّ.

رَوَاهُ أَحُمَدُ.

٦١. حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ بُنُ نُمَيُرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوُسَى الُجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَتُنِي فَاطِمَةُ بِنُتُ عَلِيٍّ قَالَتُ: حَدَّثَتُنِي أَسُمَاءُ بِنُتُ عُمَيُسٍ مِثُلَهُ.

رَوَاهُ أَحُمَدُ.

٦٢. أَخُبَرَنَا عَمُرُو بُنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحُيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوُسَى الُجُهَنِيُّ مِثُلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الُكُبُرٰى.

٦٣. أَخُبَرَنَا أَحُمَدُ بُنُ عُثُمَانَ بُنِ حَكِيُمٍ الْأَوُدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيُمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنٌ، وَهُوَ ابُنُ صَالِحٍ، عَنُ مُوُسَى الُجُهَنِيِّ، عَنُ فَاطِمَةَ بِنُتِ عَلِيٍّ، عَنُ أَسُمَاءَ بِنُتِ عُمَيُسٍ رضي الله عنها مِثُلَهُ.

٦٠: أحمد بن حنبل في المسند، ٣٦٩/٦، الرقم/٢٧١٢٦۔

٦١: أحمد بن حنبل في المسند، ٤٣٨/٦، الرقم/٢٧٥٠٧۔

٦٢: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على عبد لله بن شريك في هذا الحديث، ١٢٤/٥، الرقم/٨٤٤٧۔

٦٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر ←

٦٠۔ یحییٰ بن سعید > موسیٰ الجہنی کہتے ہیں کہ میں **سیدہ فاطمہ بنتِ علی** رضی اللہ عنہا **کی خدمت میں** گیا تو میرے ساتھی ابو سہل نے ان سے پوچھا: آپ کی عمر کتنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ٨٦ برس۔ اس نے پھر پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد گرامی سے کچھ سماع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے **حضرت اَسماء بنتِ عمیس** رضی اللہ عنہا **نے حدیث بیان کی** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

٦١۔ عبد اللہ بن نمیر > موسیٰ الجہنی > فاطمہ بنت علی **اور انہوں نے حضرت اسماء بنتِ عمیس** رضی اللہ عنہا **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

٦٢۔ عمرو بن علی > یحییٰ بن سعید اور انہوں نے **موسیٰ الجہنی سے اسی کی مثل روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

٦٣۔ احمد بن عثمان بن حکیم الاودی > ابو نعیم > حسن ابن صالح > موسیٰ الجہنی > **سیدہ فاطمہ بنت علی نے حضرت اسماء بنتِ عمیس** رضی اللہ عنہا **سے اسی طرح روایت کیا۔**

.... الاختلاف على عبد لله بن شريك في هذا الحديث، ١٢٥/٥، الرقم/٨٤٤٩۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٦٤. **حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ ابْنَةُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ ابْنَةُ عُمَيْسٍ رضي الله عنها، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، يَقُولُ لِعَلِيٍّ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٦٥. **حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الأَحْمَرُ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رضي الله عنها مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٦٦. **حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رضي الله عنها مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٦٧. **حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الأَشْنَانِيُّ، ثَنَا عِيْسَى بْنُ**

٦٤: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٦/٣٦٦، الرقم/٣٢٠٧٦۔

٦٥: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٦، الرقم/٣٨٤۔

٦٦: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٦، الرقم/٣٨٥۔

٦٧: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٦، الرقم/٣٨٦۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۶۴۔ عبد اللہ بن نمیر > موسیٰ الجہنی > سیدہ فاطمہ بنت علی، انہوں نے کہا کہ **مجھ سے حضرت اسماء بنت عمیس** رضی اللہ عنہا **نے حدیث بیان کی کہ** میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۶۵۔ علی بن عبد العزیز > ابو غسان مالک بن اسماعیل > الحسن بن صالح اور جعفر بن زیاد الاحمر > موسیٰ الجہنی > **سیدہ فاطمہ بنت الحسین نے حضرت اسماء بنتِ عمیس** رضی اللہ عنہا **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۶۶۔ ابراہیم بن نائلہ الاصبہانی > اسماعیل بن عمرو البجلی > علی بن صالح > موسیٰ الجہنی > **سیدہ فاطمہ بنت الحسین نے حضرت اسماء بنتِ عمیس** رضی اللہ عنہا **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۶۷۔ الحسن بن محمد بن مصعب الاشنانی > عیسیٰ بن عثمان الکسائی > یحییٰ بن عیسیٰ > سعید بن

عُثْمَانَ الْكِسَائِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٦٨. حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٦٩. حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٧٠. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْحُسَيْنِ، تَقُوْلُ: حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٦٨: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٧، الرقم/٣٨٧۔

٦٩: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٧، الرقم/٣٨٨۔

٧٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٤/١٤٧، الرقم/٣٨٩۔

حازم > موسیٰ الجہنی > **سیدہ فاطمہ بنت علی نے حضرت اسماء بنتِ عمیس ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٦٨۔ ابوحصین محمد بن الحسین القاضی > جندل بن والق > حفص بن عمران > موسیٰ الجہنی > سیدہ فاطمہ بنت الحسین > **اور انہوں نے حضرت اسماء بنتِ عمیس ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٦٩۔ ابوحصین > محمد بن الجنید > عمر بن سعد البصری > موسیٰ الجہنی، عن فاطمۃ بنت الحسین، عن اسماء بنت عمیس > **اور انہوں نے حضرت اسماء بنتِ عمیس ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٧٠۔ عبید بن غنام > ابوبکر بن ابی شیبہ > مروان بن معاویہ > موسیٰ الجہنی > سیدہ فاطمہ بنت الحسین > فرماتی ہیں کہ **مجھ سے حضرت اسماء بنتِ عمیس ؓ نے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٧١. حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رضي الله عنه يَقُوْلُ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٧٢. حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٧٣. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ التَّمَّارُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيِّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٧٤. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ لِعَلِيٍّ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٧١: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١/١٤٨، الرقم/٣٣٤.

٧٢: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢/٢٤٧، الرقم/٢٠٣٥.

٧٣: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٤/١٨٤، الرقم/٤٠٨٧.

٧٤: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠٢، الرقم/١٣٤٦.

۷۱۔ الحسن بن العباس الرازی > عبد اللہ بن داہر الرازی > اپنے والد سے > الاعمش > سالم بن ابی الجعد > **ابو عبد اللہ الجدلی سے روایت ہے، انہوں نے کہا میں نے حضرت سعد** ؓ **کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۷۲۔ عبدان بن احمد > یوسف بن موسیٰ > اسماعیل بن ابان > ناصح > سماک > **اور انہوں نے اسی کی مثل حضرت جابر** ؓ **سے روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۷۳۔ عبید بن کثیر التمار الکوفی > ضرار بن صرد > علی بن ہاشم > محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع > عبد اللہ بن عبد الرحمٰن الحزمی > اپنے والد سے > **اور انہوں نے حضرت ابو ایوب** ؓ **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۷۴۔ ابو بکر > عبد اللہ بن نمیر > موسیٰ الجہنی > سیدہ فاطمہ بنتِ علی > **حضرت اسماء بنت عمیس** ؓ **نے کہا:** میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی ؓ سے اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

٧٥. أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى، فَقَالَ: أَوَّلَ مَرَّةٍ: رَضِيْتُ رَضِيْتُ، فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ: بَلٰى، بَلٰى.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٧٦. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ: أَدْرَكْتُ فَاطِمَةَ ابْنَةَ عَلِيٍّ، وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانِينَ سَنَةً، فَقُلْتُ لَهَا: تَحْفَظِينَ عَنْ أَبِيْكِ شَيْئًا؟ قَالَتْ: لَا، وَلٰكِنِّي أَخْبَرَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: يَا عَلِيُّ، أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٧٧. أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي

٧٥: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢٢/٥، الرقم/٨٤٣٦۔

٧٦: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على عبد لله بن شريك في هذا الحديث، ١٢٥/٥، الرقم/٨٤٤٨۔

٧٧: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر منزلة ←

۷۵۔ محمد بن وہب > مسکین > شعبہ > علی بن زید > سعید بن المسیب > **حضرت سعد** ﷺ **سے روایت ہے** کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی ﷺ سے فرمایا: تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے ہارون ﷺ کی حضرت موسیٰ ﷺ سے تھی۔ انہوں نے یہ سنتے ہی عرض کیا: میں راضی ہوں، میں راضی ہوں (یا رسول اللہ)، (راوی کہتے ہیں کہ جب) میں نے ان سے بعد ازاں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں، ضرور میں راضی ہوں۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۷۶۔ احمد بن سلیمان > جعفر بن عون > موسیٰ الجہنی > انہوں نے کہا کہ میں سیدہ فاطمہ بنتِ علی ﷺ کی خدمت میں گیا جبکہ ان کی عمر ۸۰ برس تھی۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ کو اپنے والد گرامی سے کچھ حدیث یاد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں البتہ **مجھے حضرت اَسماء بنتِ عمیس** ﷺ **نے خبر دی** کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے حضرت ہارون ﷺ کی حضرت موسیٰ ﷺ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۷۷۔ القاسم بن زکریا بن دینار > ابو نعیم > عبد السلام > یحییٰ بن سعید > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص** ﷺ **سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی ﷺ سے

.... علي بن أبي طالب ﷺ من النبي ﷺ، ٥/ ١٢٠، الرقم/ ٨٤٣٠۔

وَقَّاصٍ رضي الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٧٨. **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٧٩. **حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ إِسْرَائِيْلَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٨٠. **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَه الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٨١. **حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ،**

٧٨: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١/١٤٦، الرقم/٣٢٨.

٧٩: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١/١٤٨، الرقم/٣٣٣.

٨٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٤/١٧، الرقم/٣٥١٥.

٨١: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١١/٧٤، الرقم/١١٠٨٧.

فرمایا: تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۷۸۔ محمد بن عبد اللہ الحضرمی > معمر بن بکار السعدی > ابراہیم بن سعد > الزہری > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۷۹۔ الحسین بن اسحاق التستری اور ابراہیم بن ہاشم البغوی > امیہ بن بسطام > یزید بن زریع > اسرائیل > حکیم بن جبیر > علی بن حسین > **سعید بن المسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ان سے حدیث بیان کی۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۸۰۔ محمد بن یحییٰ بن مندہ الاصبہانی > اسماعیل بن عبد اللہ الاصبہانی > اسماعیل بن ابان > ابو مریم عبد الغفار بن القاسم > **ابی اسحاق نے حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۸۱۔ سلمہ > اپنے والد سے > اپنے دادا سے > سلمہ بن کہیل > **مجاہد نے حضرت عبد اللہ**

عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٨٢. **حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٣. **حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٤. **ثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ، ثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٥. **ثنا أَبُوْ مُوْسٰى، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٢: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٣٥۔

٨٣: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٣٦۔

٨٤: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٣٧۔

٨٥: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٣٨۔

بنِ عباس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۸۲۔ ابو کامل > یوسف الماجشون > محمد بن المنکدر > سعید بن المسیب > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۳۔ ہشام بن عمار > حاتم بن اسماعیل > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۴۔ ابو بکر > غندر > شعبہ > الحکم > **عائشہ بنتِ سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے** حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۵۔ ابو موسیٰ > ابو بکر الحنفی > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد نے اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

٨٦. **حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٧. **ثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٨. **حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا وَكِيْعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٨٩. **حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

٩٠. **أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ، يُحَدِّثُ،**

٨٦: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٣٩.

٨٧: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠١، الرقم/١٣٤٠.

٨٨: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠٢، الرقم/١٣٤٧.

٨٩: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠٢، الرقم/١٣٤٨.

٩٠: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر ←

۸۶۔ اسماعیل بن ام الحکم الثقفی > المطلب بن زیاد > لیث > الحکم > **عائشہ بنتِ سعد نے اپنے والد حضرت سعد** ﷛ **سے حضور نبی اکرم** ﷺ **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۷۔ ابنِ کاسب > عبد العزیز بن ابی محمد > الجعید بن عبد الرحمٰن > **عائشہ بنتِ سعد نے اپنے والد حضرت سعد** ﷛ **سے حضور نبی اکرم** ﷺ **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۸۔ ابو بکر > وکیع > فضیل بن مرزوق > عطیہ > **اور انہوں نے حضرت زید بن ارقم** ﷛ **سے اسی کی مثل روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۸۹۔ محمد بن یحیٰی بن عبد الکریم > عبد اللہ بن داوٗد > محمد بن عبد السلام السلمی > عبد اللہ بن محمد بن عقیل > **اور انہوں نے اسی کی مثل حضرت جابر** ﷛ **سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۹۰۔ محمد بن بشار > محمد بن جعفر غندر > شعبہ > سعد بن ابراہیم > **ابراہیم بن سعد اپنے والد حضرت سعد** ﷛ **سے حدیث بیان کرتے ہیں** کہ حضور نبی اکرم ﷺ

.... الاختلاف علی محمد بن المنکدر في هذا الحدیث، ۱۲۲/۵، الرقم/۸۴۳۷۔

عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٩١. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوْفِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُوْنٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضي الله عنهما مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٩٢. حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

٩٣. أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ خَلَّفَ عَلِيًّا بِالْمَدِينَةِ، فَقَالُوا فِيهِ مَلَّهُ، وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ، فَتَبِعَ عَلِيٌّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ حَتّٰى لَحِقَهُ بِالطَّرِيْقِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، خَلَّفْتَنِي بِالْمَدِينَةِ مَعَ الذَّرَارِيِّ وَالنِّسَاءِ، حَتّٰى قَالُوْا مَلَّهُ

٩١: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٥/٢٠٣، الرقم/٥٠٩٥.

٩٢: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١٩/٢٩١، الرقم/٦٤٧.

٩٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب المناقب، فضائل علي رضي الله عنه، ←

نے حضرت علی ﷺ سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۹۱۔ یحییٰ بن عبد اللہ بن سالم القزاز الکوفی > اپنے والد کی کتاب میں پایا> یحییٰ بن یعلی > سلیمان بن قرم > ہارون بن سعد > میمون ابی عبد اللہ > **اور انہوں نے اسی کی مثل حضرت زید بن ارقم اور البراء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۹۲۔ عبید العجلی > الحسن بن علی الحلوانی > عمران بن ابان > **مالک بن الحسن بن مالک بن الحویرث اپنے والد سے اور اپنے دادا حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۹۳۔ بشر بن ہلال > جعفر ابن سلیمان > حرب بن شداد > قتادہ > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ جب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں (اپنے نائب کے طور پر) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑا۔ لوگ ان کے متعلق کہنے لگے کہ آپ ﷺ ان سے اُکتا گئے اور ان کی صحبت کو ناپسند کیا (اس لئے انہیں اپنے ساتھ نہیں لے گئے)، اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے گئے اور آپ کو راستے میں جا لیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے مدینہ میں عورتوں اور بچوں کے ساتھ

.... ٥/٤٤، الرقم/٨١٣٨، وأيضًا في كتاب الخصائص، ذكر منزلة علي بن أبي طالب رضي الله عنه من النبي ﷺ، ٥/١١٩، الرقم/٨٤٢٩، وأيضًا في كتاب السير، استخلاف الإمام، ٥/٢٤٠، الرقم/٨٧٨٠۔

وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ، إِنَّمَا خَلَّفْتُكَ عَلٰى أَهْلِي، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٩٤. حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٩٥. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم غَزَا عَلٰى نَاقَتِهِ الْحَمْرَاءِ وَخَلَّفَ عَلِيًّا، فَجَاءَ عَلِيٌّ حَتّٰى أَخَذَ بِغَرْزِ النَّاقَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، زَعَمَتْ قُرَيْشٌ أَنَّكَ إِنَّمَا خَلَّفْتَنِي أَنَّكَ اسْتَثْقَلْتَنِي، وَكَرِهْتَ صُحْبَتِي وَبَكٰى عَلِيٌّ، فَنَادٰى رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فِي النَّاسِ: أَمِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ حَامَّةٌ؟ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟ قَالَ عَلِيٌّ: رَضِيتُ عَنِ اللهِ وَعَنْ رَسُولِهِ صلى الله عليه وآله وسلم.

٩٤: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٢/٨٦، الرقم/٧٣٨ـ

٩٥: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على عبد الله بن شريك في هذا الحديث، ٥/١٢٤، الرقم/٨٤٤٦ـ

چھوڑ دیا ہے کہ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ آپ ﷺ ان سے اکتا گئے اور ان کی صحبت کو ناپسند کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: علی! میں نے تمہیں اپنے اہل و عیال کے لئے پیچھے چھوڑا ہے، کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۹۴۔ بشر بن ہلال الصواف > جعفر بن سلیمان > حرب بن شداد > قتادہ > **سعید بن المسیب نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۹۵۔ احمد بن یحییٰ > علی بن قادم > اسرائیل > عبد اللہ بن شریک > **حارث بن مالک نے کہا کہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:** رسول اللہ ﷺ اپنی سرخ اونٹنی پر ایک غزوہ پر تشریف لے گئے اور اپنے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو چھوڑ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اونٹنی کی نکیل پکڑ کر عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! قریش نے گمان کیا ہے کہ آپ ﷺ مجھے اس لیے پیچھے چھوڑ گئے ہیں کہ آپ نے مجھے بوجھ سمجھا ہے اور میرا ساتھ ناپسند جانا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلند آواز سے پکارا: کیا تم میں کسی کے قریبی لوگ ہیں؟ اے ابنِ ابی طالب! کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

٩٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلٰى تبُوْكَ، خَلَّفَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَتُخَلِّفُنِي بَعْدَكَ، وَلَمْ أَتَخَلَّفُ عَنْكَ فِي غَزَاةٍ قَطُّ، قَالَ: يَا عَلِيُّ، ارْجِعْ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَيَقُوْلُوْنَ إِنَّمَا خَلَّفْتَنِي اسْتِثْقَالًا، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، فَارْجِعْ فَاخْلُفْنِي فِي أَهْلِي وَأَهْلِكَ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

٩٧. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَمَّا خَرَجَ إِلَى تبُوْكَ اسْتَخْلَفَ عَلَيْنَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ تَخْرُجَ وَجْهًا إِلَّا وَأَنَا مَعَكَ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

٩٦: أخرجه البزار في المسند، ٤/٣٢-٣٣، الرقم/١١٩٤۔

٩٧: أخرجه عبد الرزاق في المصنف، كتاب المغازي، من تخلف عن النبي ﷺ في غزوة تبوك، ٥/٤٠٥-٤٠٦، الرقم/٩٧٤٥، وأيضًا، ١١/٢٢٦، الرقم/٢٠٣٩٠۔

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۹۶۔ محمد بن یحییٰ القطعی > وہب بن جریر > اپنے والد سے > محمد بن اسحاق > محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ > ابراہیم بن سعد > **اور انہوں نے اپنے والد حضرت سعد ﷺ سے روایت کیا** کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ سے غزوہ تبوک کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے پیچھے حضرت علی بن ابی طالب ﷺ کو چھوڑا۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے اپنے پیچھے چھوڑے جا رہے ہیں جبکہ آپ نے کبھی کسی غزوہ میں مجھے پیچھے نہیں چھوڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علی واپس چلے جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! منافق کہہ رہے ہیں کہ آپ نے مجھے صرف بوجھ سمجھتے ہوئے پیچھے چھوڑا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: علی! کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون ﷺ کی حضرت موسیٰ ﷺ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، لہٰذا تم میرے اور اپنے اہل و عیال کی حفاظت کے لیے پیچھے لوٹ جاؤ۔

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۹۷۔ عبد الرزاق > معمر > قتادہ اور علی بن زید بن جدعان > **سعید بن المسیب کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سعد بن ابی وقاص ﷺ نے حدیث بیان کی** کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ تبوک کے لئے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں ہم پر حضرت علی بن ابی طالب ﷺ کو نائب مقرر کر دیا۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے تو یہی محبوب ہے کہ آپ جہاں تشریف لے جائیں میں آپ کے ساتھ ہی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون ﷺ کی حضرت موسیٰ ﷺ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

٩٨. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاص رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

٩٩. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ رضي الله عنه، وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ.

١٠٠. حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

٩٨: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند علي بن أبي طالب، ١/٢٨٥، الرقم/٣٤٤-

٩٩: أخرجه ابن حبان في الصحيح، باب إخباره صلى الله عليه وآله وسلم عما يكون في أمته من الفتن والحوادث، ذكر نفي المصطفى صلى الله عليه وآله وسلم كون النبوة بعده إلى قيام الساعة، ١٥/١٥، الرقم/٦٦٤٣، والهيثمي في موارد الظمأن، ١/٥٤٣، الرقم/٢٢٠١-

١٠٠: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٦/٣٦٦، الرقم/٣٢٠٧٧-

اِسے امام عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

۹۸۔ عبید اللہ > غندر > شعبہ > الحکم > مصعب بن سعد > **اور انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۹۹۔ احمد بن علی بن المثنی > داؤد بن عمرو الضبی > حسان بن ابراہیم > محمد بن سلمہ بن کہیل > انہوں نے اپنے والد سے > المنہال بن عمرو > **عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے والد حضرت سعد اور حضرت اُمِ سلمہ ؓ سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی ؓ سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون ؑ کی حضرت موسیٰ ؑ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اِسے امام ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

۱۰۰۔ وکیع > فضیل بن مرزوق > اور انہوں نے **حضرت زید بن ارقم ؓ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

١٠١. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

١٠٢. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٠٣. أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْعَبٍ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنِ الْجُعَيْدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِيْهَا مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٠٤. حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ: إِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيْثٍ وَأَنَا أَهَابُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ. فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ، يَا ابْنَ أَخِي، إِذَا

١٠١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب المناقب، باب: ١، ٥/٦٣٨، الرقم/٣٧٢٤۔

١٠٢: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر منزلة علي بن أبي طالب رضي الله عنه من الله عز وجل، ٥/١٠٧، الرقم/٨٣٩٩۔

١٠٣: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ٥/١٢٣، الرقم/٨٤٤٠، ٨٤٤٣۔

١٠٤: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٣، الرقم/١٤٩٠۔

۱۰۱۔ قتیبہ > حاتم بن اسماعیل > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد بن ابی وقاص نے اپنے والد حضرت سعد ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۱۰۲۔ قتیبہ بن سعید اور ہشام بن عمار > حاتم > بکیر بن مسمار > **اور انہوں نے حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۰۳۔ زکریا بن یحییٰ > ابو مصعب > الدراوردی > الجعید > **عائشہ نے اپنے والد حضرت سعد ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۰۴۔ عفان > حماد ابن سلمہ > علی بن زید > **سعید بن المسیب نے کہا کہ میں نے حضرت سعد بن مالک ﷺ سے عرض کیا:** میں آپ سے ایک حدیثِ مبارک پوچھنا چاہتا ہوں لیکن اس کے متعلق سوال کرنے سے مجھے آپ سے ڈر بھی لگتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے ایسا

عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي عَنْهُ وَلَا تَهَبْنِي، قَالَ: فَقُلْتُ: قَوْلُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ لِعَلِيٍّ حِيْنَ خَلَّفَهُ بِالْمَدِيْنَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: خَلَّفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلِيًّا بِالْمَدِيْنَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَتُخَلِّفُنِي فِي الْخَالِفَةِ فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، قَالَ: بَلٰى، يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ: فَأَدْبَرَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى غُبَارِ قَدَمَيْهِ يَسْطَعُ. وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ: فَرَجَعَ عَلِيٌّ مُسْرِعًا.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١٠٥. حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

١٠٦. أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُطَّلِبُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ: أَنْتَ مِنِّي مَكَانَ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

١٠٥: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص، ٥٧/٢، الرقم/٦٩٨۔

١٠٦: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ١٢٣/٥، الرقم/٨٤٤٢۔

نہ کر، اگر تمہیں پتہ ہے کہ میرے پاس کسی چیز کا علم ہے تو بغیر خوف کیے اس کے متعلق مجھ سے پوچھو۔ میں نے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کا وہ فرمان بتلایئے جو آپ نے غزوہ تبوک کی طرف جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ طیبہ میں چھوڑتے ہوئے فرمایا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غزوہ تبوک میں جاتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں چھوڑا تو انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے پیچھے رہ جانے والی خواتین اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں، ضرور یا رسول اللہ!۔ راوی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اس تیزی سے پیچھے لوٹے کہ مجھے ان کے قدموں کا غبار اڑتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ حماد بن سلمہ نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تیزی سے واپس لوٹے۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۰۵۔ ابو خیثمہ > عفان > حماد > علی بن زید > **سعید بن المسیب نے کہا کہ میں نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کہا تھا۔**

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۱۰۶۔ الحسن بن اسماعیل بن سلیمان > المطلب > لیث > الحکم > عائشہ بنت سعد > **اور انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا** کہ غزوہ تبوک کی طرف جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں میرے نزدیک وہ مقام حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٠٧. حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: **سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ مُعَاوِيَةُ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنهما: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسُبَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: فَقَالَ: لَا أَسُبُّ مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، قَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: مَا هُنَّ، يَا أَبَا إِسْحَاقَ؟ قَالَ: لَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ حِينَ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَأَخَذَ عَلِيًّا وَابْنَيْهِ وَفَاطِمَةَ فَأَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: رَبِّ، إِنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي.**

وَلَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ حِينَ خَلَّفَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: خَلَّفْتَنِي مَعَ الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ، قَالَ: أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي. وَلَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ، وَيَفْتَحُ اللهُ عَلٰى يَدَيْهِ فَتَطَاوَلْنَا لِرَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ قَالُوا: هُوَ أَرْمَدُ، فَقَالَ: ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ فَبَصَقَ فِي وَجْهِهِ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْه.

١٠٧: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، ومن مناقب أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٣/١١٧، الرقم/٤٥٧٥۔

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۰۷۔ ابو العباس محمد بن یعقوب > محمد بن سنان القزاز > عبید اللہ بن عبد المجید الحنفی > احمد بن جعفر القطیعی > عبد اللہ بن احمد بن حنبل > اپنے والد سے > ابو بکر الحنفی > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد نے کہا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے پوچھا:** آپ کو ابنِ ابی طالب کو برا کہنے سے کیا چیز مانع ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے وہ تین خصوصیات یاد ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمائی تھیں، اس لیے میں ان کو کبھی برا نہیں کہہ سکتا، ان تین خصوصیات میں سے ایک بھی اگر میرے لیے ہوتی تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے پوچھا: ابو اسحاق وہ کون سی خصوصیات ہیں؟ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان کو اس وجہ سے برا نہیں کہتا، جب مجھے یاد آتا ہے کہ ایک مرتبہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، ان کے دونوں بیٹوں اور سیدہ فاطمہ علیہم السلام کو اپنی چادر میں داخل کر لیا، پھر بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: میرے رب! یہ میرے اہلِ بیت ہیں۔

اور میں اپنی اس یاد کی وجہ سے بھی اُنہیں برا نہیں کہتا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک پر جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (اپنا نائب بنا کر مدینہ طیبہ میں) پیچھے چھوڑ دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور جب خیبر کا دن مجھے یاد آتا ہے تب بھی میں ان کی شان میں تنقیص نہیں کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں فتح یاب کرے گا، اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بھی اُس سے محبت کرتے ہیں، ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے منتظر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کہاں ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: وہ آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُسے میرے پاس لاؤ، جب وہ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے چہرے پر لعاب مبارک پھینکا، پھر ان کو جھنڈا عطا کیا، سو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں خیبر فتح کر دیا۔

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ.

١٠٨. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١٠٩. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ أَتَاهُ تِسْعَةُ رَهْطٍ فَقَالُوا: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، إِمَّا أَنْ تَقُوْمَ مَعَنَا وَإِمَّا أَنْ يُخْلُوْنَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلْ أَقُوْمُ مَعَكُمْ، قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صَحِيْحٌ قَبْلَ أَنْ يَعْمَى. قَالَ: فَابْتَدَءُوا فَتَحَدَّثُوا فَلَا نَدْرِي مَا قَالُوْا، قَالَ: فَجَاءَ يَنْفُضُ ثَوْبَهُ وَيَقُوْلُ: أُفْ وَتُفْ وَقَعُوا فِي رَجُلٍ لَهُ عَشْرٌ، وَقَعُوا فِي رَجُلٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيْهِ اللهُ أَبَدًا، يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ، قَالَ: فَاسْتَشْرَفَ لَهَا مَنِ اسْتَشْرَفَ قَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ قَالُوْا: هُوَ فِي الرَّحْلِ يَطْحَنُ، قَالَ: وَمَا كَانَ أَحَدُكُمْ لِيَطْحَنَ قَالَ: فَجَاءَ وَهُوَ أَرْمَدُ لَا يَكَادُ يُبْصِرُ، قَالَ: فَنَفَثَ فِي عَيْنَيْهِ ثُمَّ هَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثًا، فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ.

قَالَ: ثُمَّ بَعَثَ فُلَانًا بِسُوْرَةِ التَّوْبَةِ فَبَعَثَ عَلِيًّا خَلْفَهُ فَأَخَذَهَا مِنْهُ،

١٠٨: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر الاختلاف على محمد بن المنكدر في هذا الحديث، ٥/١٢٢، الرقم/٨٤٣٩۔

١٠٩: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/٣٣٠، الرقم/٣٠٦٢۔

اِسے امام حاکم نے روایت کیا اور شیخین کی شرائط پر صحیح قرار دیا ہے۔

۱۰۸۔ محمد بن المثنیٰ > ابو بکر الحنفی > بکیر بن مسمار > **انہوں نے کہا کہ میں نے عامر بن سعد کو اسی طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔**

اِسے امام نسائی نے ’السنن الکبریٰ‘ میں روایت کیا ہے۔

۱۰۹۔ عبد اللہ > یحییٰ بن حماد > ابو عوانہ > ابو بلج > **عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا** کہ اچانک ان کے پاس نو آدمیوں کا ایک گروہ آیا۔ انہوں نے کہا: اے ابنِ عباس! یا تو آپ ہمارے ساتھ چلیے یا ہمیں ان سے خلوت عنایت کر دیجیے؟ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بلکہ میں تمہارے ساتھ چلتا ہوں، ان دنوں وہ بالکل صحیح تھے ابھی نابینا نہیں ہوئے تھے۔ وہ لوگ آپس میں گفتگو کرنے لگے، ہمیں نہیں معلوم کہ انہوں نے کیا کہا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما اپنے کپڑے جھاڑنے لگے اور فرمانے لگے: اُف تف ہے ان پر یہ ایسے شخص میں عیب نکالتے ہیں جنہیں دس خصائص حاصل ہیں، وہ اس شخص کے پیچھے پڑ گئے ہیں جن کے متعلق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (خیبر کے موقع پر) فرمایا: میں ضرور اس شخص کو بھیجوں گا جسے اللہ کبھی رسوا نہیں کرے گا، وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ ہر شخص نے اس اعزاز کی خواہش کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کہاں ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: وہ قیام گاہ میں چکی پیس رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اور چکی نہیں پیس سکتا تھا! پھر وہ اس حال میں آئے کہ آشوبِ چشم میں مبتلا تھے کہ انہیں دکھائی بھی نہ دیتا تھا تو آپ نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک ڈالا پھر آپ نے جھنڈے کو تین بار ہلایا اور اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا اور خود حضرت صفیہ بنتِ حیی رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں شخص کو سورۃ التوبہ دے کر بھیجا تو ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا کہ ان سے لے لیں اور فرمایا کہ اس کو صرف وہ

قَالَ: لا يَذْهَبُ بِهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ. قَالَ: وَقَالَ لِبَنِي عَمِّهِ: أَيُّكُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ: وَعَلِيٌّ مَعَهُ جَالِسٌ فَأَبَوْا فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أُوَالِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ: أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ: فَتَرَكَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُوَالِيْنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَأَبَوْا قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا أُوَالِيكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَالَ: أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قَالَ: وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ خَدِيجَةَ. قَالَ: وَأَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثَوْبَهُ فَوَضَعَهُ عَلٰى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ ﵈ فَقَالَ: ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ .

قَالَ: وَشَرٰى عَلِيٌّ نَفْسَهُ لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ نَامَ مَكَانَهُ قَالَ: وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَرْمُوْنَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيٌّ نَائِمٌ، قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ يَحْسَبُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ، قَالَ: فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَدِ انْطَلَقَ نَحْوَ بِئْرِ مَيْمُوْنٍ، فَأَدْرِكْهُ، قَالَ: فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ مَعَهُ الْغَارَ. قَالَ: وَجَعَلَ عَلِيٌّ يُرْمَى بِالْحِجَارَةِ كَمَا كَانَ يُرْمَى نَبِيُّ اللهِ وَهُوَ يَتَضَوَّرُ قَدْ لَفَّ رَأْسَهُ فِي الثَّوْبِ لا يُخْرِجُهُ حَتّٰى أَصْبَحَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالُوا: إِنَّكَ لَلَئِيْمٌ كَانَ صَاحِبُكَ نَرْمِيْهِ فَلَا يَتَضَوَّرُ وَأَنْتَ تَتَضَوَّرُ وَقَدِ

ہی شخص لے کر جائے گا جو مجھ سے ہو گا اور میں اس سے ہوں گا۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے اپنے چچا زاد بھائیوں کو (ایک جگہ اکٹھا کر کے) فرمایا: تم میں سے کون دنیا اور آخرت میں میرے ساتھ دوستی بنانا چاہتا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، سب نے انکار کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں دنیا اور آخرت کے لیے آپ سے دوستی قائم کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دنیا اور آخرت میں میرے دوست ہو۔ آپ ﷺ نے انہیں ایک طرف کر کے پھر اپنے رشتہ داروں میں سے ایک شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم میں سے کون میرے ساتھ دنیا اور آخرت کی خاطر دوستی قائم کرنا چاہتا ہے؟ سب نے پھر انکار کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں دنیا اور آخرت میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم دنیا اور آخرت میں میرے دوست ہو۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب لوگوں میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی سب سے پہلے اسلام لائے تھے۔ اُنہوں نے ہی فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اپنا کپڑا مبارک تھاما اور اسے حضرت علی، سیدہ فاطمہ اور حضرات حسن و حسین علیہم السلام کے اوپر ڈال دیا اور پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا: (بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسول ﷺ کے) اہلِ بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا مَیل (اور شک و نقص کی گرد تک) دُور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کر دے)۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تو اپنی جان بھی راہِ خدا بیچ دی تھی جب وہ حضور نبی اکرم ﷺ کا لباس زیبِ تن کر کے (ہجرت کے موقع پر) آپ کی جگہ پر سو گئے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مشرک رسول اللہ ﷺ پر پتھر برسانے لگے، اس اثناء میں حضرت ابو بکر آئے جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ یہ اللہ کے نبی ہیں، انہوں نے آواز دی: یا نبی اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: نبی اللہ ﷺ بئرِ میمون کی طرف چلے گئے ہیں آپ انہیں ادھر ہی جا کر تلاش کریں۔ حضرت ابو بکر چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ غارِ ثور میں داخل ہوئے۔ ادھر بستر مبارک پر حضرت علی رضی اللہ عنہ پتھر کھاتے رہے جیسا کہ نبی اللہ ﷺ پر پتھر برسائے جاتے تھے، وہ ساری رات درد و اَلم سے پہلو بدلتے

اسْتَنْكَرْنَا ذٰلِكَ. قَالَ: وَخَرَجَ بِالنَّاسِ فِي غَزْوَةِ تبُوكَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَخْرُجُ مَعَكَ؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللهِ: لَا، فَبَكَى عَلِيٌّ. فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسَى إِلَّا أَنَّكَ لَسْتَ بِنَبِيٍّ......الحديث.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

١١٠. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَضَّاحُ وَهُوَ أَبُو عَوَانَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُبْرٰى.

١١١. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيْعِيُّ، بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهٖ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ثنا أَبُو بَلْجٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ مِثْلَهُ.

١١٠: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب الخصائص، ذكر قول النبي ﷺ في علي رضي الله عنه إن الله عزوجل لا يخزيه أبدا، ٥/١١٢-١١٣، الرقم/٨٤٠٩.

١١١: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب معرفة الصحابة، وذكر إسلام أمير المؤمنين علي رضي الله عنه، ٣/١٤٣، الرقم/٤٦٥٢.

رہے اور انہوں نے اپنے چہرے کو کپڑے میں چھپایا ہوا تھا اور اسے باہر نہیں نکالتے تھے حتی کہ جب صبح ہوئی تو انہوں نے اپنا چہرہ باہر نکالا۔ اس پر مشرکوں نے کہا: تُو تو بڑا رذیل ہے ہم تو تمہارے آقا پر سنگ باری کر رہے تھے، انہیں درد نہیں ہوا اور تو تکلیف سہتا رہا ہے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ حضرت ابنِ عباس ؓ نے ہی فرمایا: آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ غزوہ تبوک کی طرف چل پڑے تو حضرت علی ؓ نے آپ سے عرض کیا: میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلوں گا۔ نبی اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: نہیں! اس پر حضرت علی ؓ رو پڑے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے حضرت ہارون ؑ کی حضرت موسیٰ ؑ سے تھی مگر یہ کہ تم نبی نہیں ہو۔

اِسے امام اَحمد بن حنبل نے روایت کیا ہے۔

۱۱۰۔ محمد بن المثنی > یحیٰ بن حماد > الوضاح ابو عوانہ > یحیٰ > **انہوں نے کہا کہ ہم سے عمرو بن میمون نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔**

اِسے امام نسائی نے 'السنن الکبریٰ' میں روایت کیا ہے۔

۱۱۱۔ ابو بکر احمد بن جعفر بن حمدان القطیعی نے بغداد میں اصل کتاب سے ہمیں خبر دی > عبد اللہ بن احمد بن حنبل > انہوں نے اپنے والد سے > یحیٰ بن حماد > ابو عوانہ > ابو بلج > **انہوں نے کہا کہ ہم سے عمرو بن میمون نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔**

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

١١٢. **حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعْدٍ رضي الله عنه.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

١١٣. **حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ، فَدَعَا جَعْفَرًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَخَلَّفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ: لَا أَتَخَلَّفُ بَعْدَكَ أَبَدًا، فَأَرْسَلَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم فَدَعَانِي، فَعَزَمَ عَلَيَّ لَمَّا تَخَلَّفْتُ قَبْلَ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَا يُبْكِيْكَ؟ قُلْتُ: يُبْكِيْنِي خِصَالٌ غَيْرُ وَاحِدَةٍ، تَقُوْلُ قُرَيْشٌ غَدًا: مَا أَسْرَعَ مَا تَخَلَّفَ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ وَخَذَلَهُ، وَتُبْكِيْنِي خَصْلَةٌ أُخْرَى، كُنْتُ أُرِيْدُ أَنْ أَتَعَرَّضَ لِلْجِهَادِ فِي سَبِيْلِ اللهِ لِأَنَّ اللهَ عزوجل يَقُوْلُ: ﴿وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ [التوبة، ٩/ ١٢٠]، فَكُنْتُ أُرِيْدُ أَنْ أَتَعَرَّضَ لِلْأَجْرِ، وَتُبْكِيْنِي خَصْلَةٌ أُخْرَى، كُنْتُ أُرِيْدُ أَنْ أَتَعَرَّضَ لِفَضْلِ اللهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: أَمَّا قَوْلُكَ تَقُوْلُ قُرَيْشٌ: مَا أَسْرَعَ مَا تَخَلَّفَ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ وَخَذَلَهُ فَإِنَّ لَكَ فِي**

١١٢: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ٦/ ٣٦٦، الرقم/ ٣٢٠٧٨-

١١٣: أخرجه البزار في المسند، ٣/ ٥٩-٦٠، الرقم/ ٨١٧-

اِسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

۱۱۲۔ ابو معاویہ > موسیٰ بن مسلم > عبد الرحمٰن بن سابط > **اور انہوں نے حضرت سعد ﷜ سے روایت کیا ہے۔**

اِسے امام ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

۱۱۳۔ ابراہیم بن سعید > محمد بن بکیر > عبد اللہ بن بکیر > حکیم بن جبیر > الحسن بن سعد > اپنے والد سے > **اور انہوں نے حضرت علی ﷜ سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے غزوہ پر جانے کا ارادہ کیا تو حضرت جعفر کو بلایا اور انہیں مدینہ میں پیچھے رہنے کا حکم دیا۔ مگر انہوں نے عرض کیا: میں آپ ﷺ کے پیچھے کبھی نہیں رہوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلا بھیجا اور مجھے پیچھے رہنے پر آمادہ کیا، میں بولنے سے قبل ہی رو پڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا: میرے رونے کی کئی وجوہات ہیں۔ قریش کل کہیں گے: نبی نے کتنی جلدی کی ہے کہ اپنے چچا زاد کو بھی پیچھے چھوڑ دیا اور انہیں اپنے سے جدا کر دیا ہے۔ دوسری چیز مجھے یہ رُلاتی ہے کہ میرا ہر وقت جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (اور وہ کسی ایسی جگہ پر چلتے ہیں جہاں کا چلنا کافروں کو غضب ناک کرتا ہے اور دشمن سے جو کچھ بھی پاتے ہیں (خواہ قتل اور زخم ہو یا مالِ غنیمت وغیرہ) مگر یہ کہ ہر ایک بات کے بدلہ میں ان کے لیے ایک نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا)۔ سو میں چاہتا تھا کہ میں اس غزوہ میں بھی یہ اجر سمیٹوں۔ پھر ایک اور چیز مجھے رُلاتی ہے: میں اللہ تعالیٰ کے فضل کا متلاشی رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک تمہارا کہنا ہے کہ قریش تمہیں طعنہ دیں گے کہ نبی نے کتنی جلدی کی ہے کہ اپنے چچا زاد کو بھی پیچھے چھوڑ دیا اور انہیں اپنے سے جدا

أُسْوَةً، قَدْ قَالُوْا لِي: سَاحِرٌ وَكَاهِنٌ وَكَذَّابٌ، وَأَمَّا قَوْلُكَ: أَتَعَرَّضُ لِلأَجْرِ مِنَ اللهِ، أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَأَمَّا قَوْلُكَ: أَتَعَرَّضُ بِفَضْلِ اللهِ، فَهٰذَانِ بُهَارَانِ مِنْ فُلْفُلٍ جَاءَنَا مِنَ الْيَمَنِ، فَبِعْهُ، وَاسْتَمْتِعْ بِهٖ أَنْتَ وَفَاطِمَةُ حَتّٰى يَأْتِيَكُمَا اللهُ مِنْ فَضْلِهٖ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

١١٤. حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفِرَايِيْنِيُّ، ثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، ثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلٰى عَلِيٍّ، **عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ

١١٥. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الصَّيْدَلَانِيُّ أَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ إِسْمَاعِيْلَ الصَّيْرَفِيَّ أَخْبَرَهُمْ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَهُوَ حَاضِرٌ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَاذَانَ، أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّابُ، أَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا: نَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، **عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ الْمَقْدِسِيُّ وَقَالَ: إِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ.

١١٤: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب التفسير، باب تفسير سورة التوبة، ٢/٣٦٧، الرقم/٣٢٩٤۔

١١٥: أخرجه المقدسي في الأحاديث المختارة، ٣/٢٠٧، الرقم/١٠٠٨۔

کر دیا ہے تو اس میں تمہارے لیے میرا اُسوہ ہے کہ انہوں نے مجھے جادوگر، کاہن اور کذاب تک کہا ہے۔ تمہارا یہ کہنا کہ مجھے اجر کی طلب ہے تو کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسی حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ تمہاری تیسری بات کہ تم اللہ تعالیٰ کے فضل کے طلب گار ہو تو یہ مرچوں کی دو بوریاں ہیں جو ہمارے پاس یمن سے آئے ہیں، اسے بیچ کر تم اور فاطمہ فائدہ اُٹھاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا فضل فرما دے۔

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

۱۱۴۔ الحسن بن محمد بن اسحاق الاسفرایینی > عمیر بن مرداس > عبد اللہ بن بکیر الغنوی > حکیم بن جبیر > الحسن بن سعد مولیٰ علی > **اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام حاکم نے روایت کیا اور کہا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

۱۱۵۔ محمد بن احمد بن نصر الصید لانی > محمود بن اسماعیل الصیر فی > محمد بن عبد اللہ بن شاذان > عبد اللہ بن محمد القباب > القاضی ابو بکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم > ابو الربیع اور ابو بکر > ابو معاویہ > الشیبانی > **اور انہوں نے حضرت عبد الرحمٰن بن سابط رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔**

اِسے امام مقدسی نے روایت کیا اور کہا ہے: اس حدیث کی اسناد صحیح ہے۔

١١٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، قَالَ: نا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ، يُحَدِّثُ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِسَعْدٍ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسُبَّ عَلِيًّا؟ قَالَ: لَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَكُوْنَ قَالَ لِي وَاحِدَةً مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا هُنَّ، يَا أَبَا إِسْحَاقَ؟ قَالَ: لَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ حِيْنَ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَأَحْنَى عَلَيْهِ وَعَلَى ابْنَتِهِ فَاطِمَةَ وَعَلَى ابْنَيْهِ فَأَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ، هٰؤُلَاءِ أَهْلِي وَأَهْلُ بَيْتِي.

وَلَا أَسُبُّهُ حِيْنَ خَلَّفَهُ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، فَقَالَ لَهُ: أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي، وَلَا أَسُبُّهُ مَا ذَكَرْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ حِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ يَفْتَحُ اللهُ عَلٰى يَدَيْهِ، فَتَطَاوَلَ لَهَا نَاسٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ فَقَالُوْا: هُوَ ذَا هُوَ، قَالَ: ادْعُوْهُ، فَدَعُوهُ، فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَلَا، وَاللهِ، مَا ذَكَرَهُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بِحَرْفٍ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ.

رَوَاهُ الْبَزَّارُ.

١١٦: أخرجه البزار في المسند، ٣/ ٣٢٤، الرقم/ ١١٢٠.

۱۱۶۔ محمد بن المثنی > ابو بکر الحنفی عبد الکبیر بن عبد المجید > بکیر بن مسمار > **عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا:** آپ کو علی کو برا کہنے سے کیا چیز مانع ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے وہ تین باتیں یاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمائی تھیں، اس لیے میں ان کو کبھی برا نہیں کہہ سکتا، ان تین باتوں سے ایک بات بھی اگر آپ ﷺ نے میرے لیے فرمائی ہوتی تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔ اس شخص نے پوچھا: ابو اسحاق وہ کون سی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں ان کو اس وجہ سے برا نہیں کہتا جب مجھے یاد آتا ہے کہ ایک مرتبہ جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو آپ نے حضرت علی، اپنی بیٹی فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹوں کو اپنے قریب کیا اور انہیں اپنے کپڑے میں داخل کر لیا، پھر بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: میرے رب! یہ میرے اہل ہیں، میرے اہلِ بیت ہیں۔

اور میں اپنی اس یاد کی وجہ سے بھی انہیں برا نہیں کہتا جب رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ پر جاتے ہوئے انہیں پیچھے چھوڑ دیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ خیبر کا دن مجھے یاد آتا ہے، اِس بنا پر بھی میں ان کی شان میں تنقیص نہیں کرتا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں فتح یابی سے نوازے گا، سب لوگ اس سعادت کے منتظر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علی کہاں ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: وہ تکلیف میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ، جب وہ انہیں آپ ﷺ کے پاس لائے تو آپ نے ان کی آنکھ میں لعاب مبارک ڈالا، پھر ان کو جھنڈا عطا کیا، سو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں فتح عطا فرما دی۔ راوی نے کہا کہ اللہ کی قسم اس شخص نے اس پر ایک حرف بھی نہ بولا اور مدینہ سے نکل گیا۔

اِسے امام بزار نے روایت کیا ہے۔

١١٧. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ بِأَصْبَهَانَ، أَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ إِسْمَاعِيْلَ الصَّيْرَفِيَّ أَخْبَرَهُمْ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَهُوَ حَاضِرٌ، أَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَاذَانَ أَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّابُ، أَنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، نَا ابْنُ كَاسِبٍ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيْحٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ رَبِيْعَةَ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْجُرَشِيُّ قَالَ: **ذُكِرَ عَلِيٌّ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ:** أَيُذْكَرُ عَلِيٌّ عِنْدَكَ إِنَّ لَهُ مَنَاقِبَ أَرْبَعٌ لَأَنْ تَكُونَ فِيَّ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا ذَكَرَ حُمْرَ النَّعَمِ، قَوْلُهُ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ؛ وَقَوْلُهُ: بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى؛ وَقَوْلُهُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ وَنَسِيَ سُفْيَانُ الرَّابِعَةَ. ذُكِرَ فِي صَحِيْحِ مُسْلِمٍ مِنْ رِوَايَةِ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ وَقَوْلُهُ: هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى.

رَوَاهُ الْمَقْدِسِيُّ وَقَالَ: إِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

١١٨. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، قَالَ: نَا أَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيْمٍ، **عَنِ ابْنِ عُمَرَ** رضي الله عنهما، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى، غَيْرَ أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ وَلَا وِرَاثَةَ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١١٧: أخرجه المقدسي في الأحاديث المختارة، ٣/١٥١، الرقم/٩٤٨ـ

١١٨: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٢/١٢٦، الرقم/١٤٦٥ـ

۱۱۷۔ محمد بن احمد بن نصر باصبہان > محمود بن اسماعیل الصیرفی > محمد بن عبد اللہ بن شاذان > عبد اللہ بن محمد القباب > احمد بن عمرو بن ابی عاصم > ابن کاسب > سفیان بن عیینہ > ابن ابی نجیح > اپنے والد سے > ربیعہ ابن الحارث الجرشی > **انہوں نے کہا کہ حضرت معاویہ کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا** تو ان کے پاس اس وقت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ **حضرت سعد نے ان سے فرمایا:** کیا علی کا تمہارے سامنے ذکر ہو رہا ہے؟ یقیناً انہیں چار ایسے اوصاف حاصل ہیں کہ ان میں سے مجھے ایک بھی مل جانا فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہے اور سرخ اونٹوں کا ذکر کیا۔ ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کے متعلق فرمان کہ میں ضرور جھنڈا عطا کروں گا۔ پھر فرمایا کہ ان کی میرے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔ پھر فرمان کہ جس کا میں مولا ہوں، اس کا علی مولا ہے۔ راوی سفیان چوتھی خوبی بھول گیا۔ صحیح مسلم میں بکیر بن مسمار، عامر بن سعد اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے طریق سے مروی ہے کہ میں ضرور جھنڈا عطا کروں گا اور حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے نسبت والی حدیث بھی اسی میں مروی ہے۔

اِسے امام مقدسی نے روایت کیا اور کہا ہے: اس حدیث کی اسناد حسن ہے۔

۱۱۸۔ احمد > احمد بن عمرو بن عبیدہ العصفری > عبد الرحمٰن بن حماد الشعیثی > ابو الصباح عبد الغفور بن سعید الانصاری > عبد العزیز بن حکیم > **انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا** کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد نبوت اور وراثت جاری نہیں ہوئی۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

١١٩. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ قَالَ: نَا أُمَيَّةُ، قَالَ: نَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَشْهَدُ عَلٰى عَبْدِ خَيْرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَنِي، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ عَلٰى هٰذَا الْمِنبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَقَالَ: لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ ثَالِثًا، فَضَرَبَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِي وَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوسٰى.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١٢٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ الْمِنهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي كَمَا هَارُوْنُ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

١٢١. حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ

١١٩: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٣/١٣٨-١٣٩، الرقم/٢٧٢٨۔

١٢٠: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ٢٣/٣٧٧، الرقم/٨٩٢۔

١٢١: أخرجه أبو يعلى في المسند، مسند سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه، ٢/٦٦، ←

۱۱۹۔ ابراہیم > امیہ > یزید بن زریع > اسرائیل > حکیم بن جبیر > **انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں ایک صالح بندے کی گواہی** دیتا ہوں کہ انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی: اُنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: نبی کے بعد اس اُمت میں سب سے بہتر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور انہوں نے کہا کہ اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی لے لوں، یہ سن کر حضرت علی بن حسین نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا، اور فرمایا: مجھ سے سعید بن المسیب نے حدیث بیان کی، وہ کہتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۰۔ محمد بن عثمان بن ابی شیبہ > الحسن بن علی الحلوانی > اسماعیل بن ابان > یحیٰی بن سلمہ بن کہیل > اپنے والد سے > المنہال بن عمرو > عامر بن سعد > **انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ** حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ ایسی نسبت ہو جیسے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۱۔ عبید اللہ بن معاذ > اپنے والد سے > شعبہ > علی بن زید > امام شعبہ نے اپنا حافظہ مختلط ہونے سے پہلے کہا کہ میں نے سعید بن المسیب کو سنا کہ **انہوں نے کہا: میں نے حضرت**

.... الرقم/۷۰۹۔

-قَالَ شُعْبَةُ: قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِطَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: خَلَّفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي؟ فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟ قَالَ: رَضِيْتُ رَضِيْتُ.

رَوَاهُ أَبُو يَعْلٰى.

١٢٢. حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُوْلُ: لَمَّا سَارَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلٰى تَبُوْكَ، خَلَّفَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَأَتَاهُ بِالْجُرُفِ يَحْمِلُ سِلَاحَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَتُخَلِّفُنِي بَعْدَكَ وَلَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْكَ قَطُّ؟ قَالَ: فَوَلّٰى مُدْبِرًا، فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَرَجَعَ بَعْدَ فِرَاقِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يَزْعُمُوْنَ أَنَّكَ إِنَّمَا خَلَّفْتَنِي اسْتِثْقَالًا لِي، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ حَتّٰى رُؤِيَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِيْ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٣. حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ

١٢٢: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠٠، الرقم/١٣٣١-

١٢٣: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/ ٦٠٠، الرقم/١٣٣٢-

سعد بن مالک ﷛ کو فرماتے ہوئے سنا: حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی ﷛ کو اپنے پیچھے نائب چھوڑ دیا تو انہوں نے عرض کیا: کیا آپ مجھے پیچھے چھوڑے جا رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہے جیسی حضرت ہارون ﷤ کو حضرت موسیٰ ﷤ سے تھی، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں؟ اُنہوں نے عرض کیا: میں راضی ہوں، میں راضی ہوں۔

اِسے امام ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۲۔ دحیم > عبد الرحمٰن بن بشیر > محمد بن اسحاق > محمد بن طلحہ > **ابراہیم بن سعد > انہوں نے اپنے والد حضرت سعد ﷛ کو کہتے ہوئے سنا:** جب رسول اللہ ﷺ مدینہ سے غزوہ تبوک کی طرف روانہ ہوئے اور آپ ﷺ نے پیچھے حضرت علی ﷛ کو چھوڑ دیا تو وہ آپ ﷺ کی خدمت میں جرف کے مقام پر اپنا اسلحہ اُٹھائے حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ مجھے پیچھے چھوڑے جا رہے ہیں جبکہ میں کبھی آپ سے پیچھے نہیں رہا۔ راوی نے کہا: وہ پیٹھ پھیر کر مڑے جبکہ اُن کی آنکھوں سے اَشک رواں تھے، وہ پھر حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف مڑے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! منافقوں کی یہ بدگمانی ہے کہ آپ نے مجھے بوجھ سمجھ کر پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس دن جلال میں آ گئے حتی کہ آپ کے چہرہ مبارک سے دکھائی دینے لگا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون ﷤ کو حضرت موسیٰ ﷤ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۳۔ ابو سلمہ یحییٰ بن خلف > وہب بن جریر > اپنے والد سے > محمد بن اسحاق > محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ > ابراہیم بن سعد > **انہوں نے اپنے والد حضرت سعد ﷛ سے روایت کیا** کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مقامِ جرف میں پڑاؤ کیا تو حضرت علی ﷛ بن ابی طالب اپنا اسلحہ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيْهِ سَعْدٍ رضي الله عنه، قَالَ: لَمَّا نَزَّلَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم بِالْجُرُفِ، لَحِقَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَحْمِلُ سِلَاحَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، خَلَّفْتَنِي وَلَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْكَ فِي غَزْوَةٍ قَبْلَهَا، وَقَدْ أَرْجَفَ بِيَ الْمُنَافِقُونَ، وَزَعَمُوا أَنَّكَ إِنَّمَا خَلَّفْتَنِي أَنَّكَ اسْتَثْقَلْتَنِي. قَالَ سَعْدٌ: فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: أَلَا تَرْضٰى يَا عَلِيُّ، أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟ فَارْجِعْ فَاخْلُفْنِي فِي أَهْلِي وَأَهْلِكَ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِيْ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٤. ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: ذَكَرَ بُرَيْدَةُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا قَدِمَ نَزَلَ بِذِي طُوًى، فَجَاءَ سَعْدٌ، فَأَقْعَدَهُ عَلٰى سَرِيْرِهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِيْ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٥. حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِيْ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٦. ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ

١٢٤: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠١، الرقم/١٣٤١.

١٢٥: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠١، الرقم/١٣٤٢.

١٢٦: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠١، الرقم/١٣٤٣.

اُٹھائے آپ ﷺ سے ملے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے پیچھے چھوڑ دیا ہے جبکہ اس سے پہلے میں کسی غزوہ میں آپ سے پیچھے نہیں رہا، منافق مجھے طعنہ دے رہے ہیں اور یہ گمان کر رہے ہیں کہ آپ نے مجھے اس لیے پیچھے چھوڑ دیا ہے کہ آپ مجھے بوجھ خیال کرتے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ لہٰذا واپس چلے جاؤ اور میرے اور اپنے اہل و عیال کے پاس رہو۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۴۔ محمد بن یحییٰ بن عبد الکریم > عبد اللہ بن داؤد > عبد الواحد بن ایمن > اپنے والد سے > انہوں نے کہا کہ **حضرت بُریدہ** رضی اللہ عنہ **نے بیان کیا** کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ذی طویٰ کے مقام پر آ کر ٹھہرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، انہوں نے اِنہیں اپنے پاس چارپائی پر بٹھایا۔ تب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۵۔ ابن کاسب > عبد الرزاق > معمر > علی بن زید اور قتادہ > سعید بن المسیب > **انہوں نے حضرت سعد** رضی اللہ عنہ **سے حضور نبی اکرم** ﷺ **سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲۶۔ بشر بن ہلال الصواف > جعفر بن سلیمان > حرب بن شداد > قتادہ > سعید بن

شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٧. **ثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيْحٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٨. **حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.**

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ.

١٢٧: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠١، الرقم/١٣٤٤.

١٢٨: أخرجه ابن أبي عاصم في السنة، ٢/٦٠٢، الرقم/١٣٤٥.

المسیب > **حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

١٢٧۔ ابن کاسب > سفیان بن عیینہ > ابن ابی نجیح > اپنے والد سے > ربیعہ الجرشی > **حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

١٢٨۔ عبید اللہ بن معاذ بن معاذ > اپنے والد سے > شعبہ > علی بن زید > سعید بن المسیب > **حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔**

اِسے امام ابن ابی عاصم الشیبانی نے روایت کیا ہے۔

اَلْمَصَادِرِ وَالْمَرَاجِعِ

١. احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (١٦٤-٢٤١ھ/ ٧٨٠-٨٥٥ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٨ھ/١٩٧٨ء۔

٢. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اِسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (١٩٤-٢٥٦ھ/ ٨١٠-٨٧٠ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ١٤٠١ھ/١٩٨١ء۔

٣. بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (٢١٠-٢٩٢ھ/ ٨٢٥-٩٠٥ء)۔ **المسند** بیروت، لبنان: ١٤٠٩ھ۔

٤. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-١٠٦٦ء)۔ **السنن الکبری**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ١٤١٤ھ/١٩٩٤ء۔

٥. ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (٢١٠-٢٧٩ھ/٨٢٥-٨٩٢ء) ۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ١٩٩٨ء۔

٦. حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (٣٢١-٤٠٥ھ/ ٩٣٣-١٠١٤ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ مکہ، سعودی عرب: دار الباز للنشر و التوزیع۔

٧. ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (٢٧٠-٣٥٤ھ/

۸۸۴-۹۶۵ء)۔ **الصحیح۔** بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۸. ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/۷۷۶-۸۴۹ء)۔ **المصنف۔** ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۹. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط۔** ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۱۰. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الصغیر،** بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء۔

۱۱. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/ ۸۷۳-۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر۔** موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۳ء۔

۱۲. ابن ابی عاصم، ابوبکر عمرو بن ابی عاصم ضحاک شیبانی(۲۰۶-۲۸۷ھ/ ۸۲۲-۹۰۰ء)۔ **السنۃ۔** بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۰ھ۔

۱۳. عبد الرزاق، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶-۲۱۱ھ/ ۷۴۴-۸۲۶ء)۔ **المصنف۔** بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۱۴. ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹-۲۷۳ھ/ ۸۲۴-۸۸۷ء)۔ **السنن۔** بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔

۱۵. مسلم، ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (۲۰۶-۲۶۱ھ/ ۸۲۱-۸۷۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۱۶. مقدسی، محمد بن عبد الواحد حنبلی (۶۴۳ھ)۔ **الأحادیث المختارة**۔ مکہ المکرّمہ، سعودی عرب: مکتبۃ النہضۃ الحدیثیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۱۷. نسائی، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ حلب، شام: مکتب المطبوعات، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء۔

۱۸. نسائی، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار (۲۱۵-۳۰۳ھ/ ۸۳۰-۹۱۵ء)۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۱۹. ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵-۸۰۷ھ)۔ **موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۲۰. ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحیٰی بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰-۳۰۷ھ/ ۸۲۵-۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔